السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجلس شوری کے متعلق بحث کریں؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم میں ہے :

وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ (الشوری:۳۸)

''وہ اپنے کام باہم مشورے (سے چلاتے) ہیں۔''

لہذا خلیفہ کو دینی ودنیاوی اموریں مشورہ توبہر حال لینا ہے۔ لیکن اس مشورے کے متعلق وہ پابند نہیں ہے کہ بعینہ اس مشورے کی پابندی کرے بلکہ خلیفہ اپنے صوابدید کے مطابق عمل کرسکتا ہے۔ مگر اس شرط کے ساتھ کہ وہ دین دار ہواور شریعت کا پابند ہوخواہش نفسانی کا پیرو کارنہ ہواور مجلس شوری کو اپنے دلائل کے ساتھ اپنی بات پر قائل کرسکے، محض قابض اور زبردستی حکومت پر قبضہ کرکے شریعت سے انحرافی کرنے والانہ ہو۔ قرآن میں ہے :

وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ (الاعمران:۱۵۹)

''یعنی ان سے مشورہ ضرور لے تاکہ ہر بات ہر پہلو سے واضح ہوجائے پھر تیرا خیال اور عزم میں جس بات پر محکم ہوجائے تو اس پر اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے عمل کردے۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ راشدیہ

**صفحہ نمبر 515**

**محدث فتویٰ**